# مقتلِ ابی مخنف وقیام مختار

محمد علی بک ایجنسی
جامع مسجد و امامبارگاہ امام الصادقؑ G-9/2
اسلام آباد فون نمبر 0333-5121442

# مقتلِ ابی مخنف

## وقیام مختار

ترجمہ

سیّد تبشّر الرضا کاظمی

محمد علی بک ایجنسی
جامع مسجد وامامبارگاہ امام الصادق G-9/2
اسلام آباد۔فون 0333-5121442

جملہ حقوق محفوظ ہیں

| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | مقتل ابی مخنف وقیام مختار |
| مترجم | : | سید تبشر الرضا کاظمی |
| کمپوزنگ | : | الفا کمپوزنگ پوائنٹ<br>گوالمنڈی' راولپنڈی |
| طباعت | : | اسد پرنٹنگ پریس راولپنڈی |
| بار چہارم | : | مارچ 2004ء |
| تعداد | : | ایک ہزار |
| قیمت | : | 100 روپے |

ملنے کا پتہ

محمد علی بک ایجنسی

جامع مسجد وامامبارگاہ امام الصادق G-9/2

اسلام آباد۔فون 0333-5121442

# محمد حنفیہ کا امام حسینؑ سے اظہار ہمدردی

محمد حنفیہ نے امام حسینؑ کی خدمت میں عرض کیا۔ "اے میرے بھائی! آپ میرے نزدیک سب سے زیادہ قابل احترام اور محبوب ہستی ہیں۔ میں نے کسی کو ایسی نصیحت نہیں کی ہے کیونکہ آپ سے زیادہ میری ان باتوں کا سننے والا اور کوئی نہیں۔

آپ کو میں اپنے حق کی قسم دیتا ہوں کہ آپ یزید سے دور رہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اس سے ٹکراؤ ہو جائے۔ آپ اپنے دوستی کے دعویداروں کو شہروں اور قصبوں میں بھیج کر لوگوں سے اپنے لیے بیعت لیں۔ اگر لوگ ان کی دعوت پر اظہار آمادگی کریں خدا کا شکر کرنا۔ اگر آپ کے علاوہ کسی اور کی طرف رجوع کریں تو خداوند تعالیٰ اس وجہ سے آپ کے فضل وکمال میں کمی نہ کرے گا۔ مجھے یہ خوف ہے کہ آپ اپنے ہمراہیوں کے ساتھ کسی ایک شہر میں پہنچیں اور وہاں کے لوگ آپ کے خلاف محاذ قائم کر کے آپ کو قتل کردیں۔ ایسے میں تو آپ کا خون بیکا بہے گا اور آپ کی عزت بھی پامال ہوگی"۔

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا۔ "بھائی! مکہ میں ٹھہرنے کی کوشش کروں گا ورنہ کہیں (غیر آباد) کوہ دشت میں رک کر لوگوں کے ردعمل کا جائزہ لوں گا اور آئندہ جو پیش آنے والا ہے اس کے لیے تیار ہو کر جا رہا ہوں اس سے منہ نہیں موڑوں گا" اس کے بعد فرمایا۔ "اے بھائی! خدا آپ کو جزائے خیر دے کہ آپ نے بہت اچھی نصیحت آمیز باتیں کیں"۔

# امام حسین علیہ السلام کا قبر رسولؐ پر سلام آخر

مدینہ سے روانگی کے وقت امام حسین علیہ السلام قبر رسول خدا پر گئے اور قبر کو تھام کر خوب روئے۔ آنحضرت کو خدا حافظ کہا اور کہا۔ "میرے ماں باپ پر فدا ہوں یا رسول اللہ! آپ کے پاس سے بحالت مجبوری جا رہا ہوں۔ یہ میری اور آپ کی جدائی مجبوری کے باعث ہے کہ مجھ سے یزید شراب خور اور فاسق کی بیعت قبول

کرنے کے لیے زبردستی کی جارہی ہے۔ اگر میں بیعت کرتا ہوں تو کفر اختیار کرتا ہوں۔ اگر انکار کرتا ہوں تو قتل کر دیا جاؤں گا۔ پس میں آپ کے پاس سے بحالت مجبوری جارہا ہوں۔ خدا حافظ رسول اللہ!"۔

اس کے بعد آپ پر تھوڑی دیر کے لیے غنودگی طاری ہوگئی اور خواب میں اپنے جد رسول خدا کو دیکھا کہ آپ کے نزدیک کھڑے ہیں اور فرماتے ہیں۔ بیٹا! تمہاری والدہؑ والد اور بھائی میرے پاس آچکے ہیں اور ہمیشہ رہنے والی زندگی میں سب موجود ہیں۔ ہم اب تمہارے مشتاق ہیں۔ جلد ہمارے پاس آجاؤ۔ بیٹا! تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ خدا نے اپنے خاص فضل وکرم سے تمہارے لیے پردہ غیب میں جو مراتب رکھے ہیں انشاء اللہ بعد شہادت تمہیں ہمارے پاس آکر حاصل ہوں گے۔

# امام حسینؑ کی مدینہ سے روانگی

امام حسینؑ مدینہ سے حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کی طرح نہایت خوف و پریشانی کی حالت میں نکلے۔ کوئی دوسرا شخص سوائے ہم اہل بیت رسولؐ ان کے اس پریشانی اور خوف میں شامل نہ تھا۔ حضرت نے اپنا سفر معروف شاہراہوں سے اختیار کیا۔ اہل خاندان نے عرض بھی کی کہ اگر غیر آباد راستوں سے چلیں تو بہتر ہوگا۔ امامؑ یہ سن کر بولے۔ آپ لوگ دشمن کے پیچھا کرنے سے گھبراتے ہیں؟ کہا۔ جی ہاں! ایسا ہی ہے۔ امام نے فرمایا۔ آپ کے اس خوف کو دیکھ کر میں یہ سوچتا ہوں کہ مجھے یہ سفر اکیلئے کرنا ہوگا اور یہ اشعار پڑھے۔

"اس وقت جب انسان کا اس کی عزت' خاندان اور اولاد کی حفاظت کے لیے کوئی یارومددگار نہ رہے تو وہ پست اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اگر کل یزید ہم سے کوئی چیز (ہماری موت) مانگے تو ہم مشرق ومغرب کے موت کے سمندروں کے مشتاق تیراک ثابت ہوں گے۔ ہم (دشمن پر) ایسی کاری اور مہلک ضربیں لگائیں گے کہ اگر شیر بھی آکر دیکھے تو بھاگ نکلے"۔

حضرت نے سفر جاری رکھا یہاں تک کہ منزل "شریفہ" پہنچ گئے۔